یوحنا
باب 10

سبق 10

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

بھیڑ خانہ کی تمثیل

یسوع اچھا چرواہا

یہودی یسوع کو رد کرتے ہیں

بھیڑ خانہ کی تمثیل

مقصد نمبر ۱ بھیڑ خانہ کی تمثیل کی وضاحت کرنا۔

یوحنا ۱۰: ۱۔ ۶ پڑھیں۔

تمثیل ایک مختصر کہانی ہے جس میں روحانی سچائیوں کی وضاحت کے لئے فطری چیزوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ یسوع اچھا چرواہا ہیں جو اپنے بھیڑوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور انہیں خوراک بہم پہنچاتے ہیں۔ وہ سب لوگ انکی بھیڑیں ہیں جو ان پر ایمان لاتے ہیں اور انکی پیروی کرتے ہیں۔ بائبل کے وقتوں میں چرواہا ہمیشہ بھیڑوں کے

آگے آگے چلتا تھا اور چلتے ہوئے انہیں آواز دیتا تھا۔ تمام بھیڑیں اسکی آواز پہچانتی تھیں اور وہ اسکی پیروی کرتی تھیں ۔ جب کبھی کوئی اور چرواہا اپنی بھیڑوں کے ساتھ وہاں آجاتا تو بھیڑیں اسکے پیچھے نہیں جاتی تھیں کیونکہ وہ اپنے چرواہے کی آواز پہچانتی تھیں ۔

مشق

1 یسوع اپنے آپ کو اچھا چرواہا کیوں کہتے ہیں؟

الف: کیونکہ انکے پاس بہت سی بھیڑیں تھیں ۔

ب: وہ اپنی بھیڑوں اور بکریوں کی اچھی دیکھ بھال کرتے ہیں۔

ج: وہ ان لوگوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں جو انکے ہیں جس طرح ایک اچھا چرواہا اپنی بھیڑوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

یسوع اچھا چرواہا

مقصد نمبر ۲ اچھے چرواہے کی تمثیل کی وضاحت کرنا۔

یوحنا ۱۰: ۷۔۲۱ پڑھیں۔

یسوع نے اپنے آپ کو دروازہ کہا۔ بائبل مقدس کی سرزمین میں چرواہا اپنی بھیڑوں کو ایک ایسی جگہ رکھتا تھا جسکے اردگرد باڑ لگی ہوتی تھی تاکہ رات کے وقت انہیں جنگلی جانوروں سے محفوظ رکھا جائے۔ یہ بھیڑ خانہ تھا۔ جب تمام بھیڑیں بھیڑ خانہ کے اندر محفوظ ہو جاتیں تو چرواہا کھلے دروازے پر بیٹھ جایا کرتا تھا۔ وہ بھیڑوں کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ جب تک وہ وہاں موجود ہوتا تھا کوئی جنگلی جانور اندر داخل نہیں ہوسکتا تھا۔

چور دورازے سے داخل ہونے کی کوشش نہیں کرتا تھا بلکہ دیوار کے اوپر سے آنے کی کوشش کرتا تھا تاکہ وہ بھیڑوں کو چرا سکے۔ یسوع نے کہا کہ بعض مذہبی رہنما ایسے تھے۔ وہ درحقیقت لوگوں سے محبت نہیں رکھتے تھے بلکہ صرف یہ چاہتے تھے کہ ان سے کچھ حاصل کرسکیں۔

یسوع نے فرمایا کہ وہ ہلاک کرنے کے لئے نہیں بلکہ زندگی بلکہ کثرت کی زندگی دینے کے لئے آئے ہیں۔ کثرت کی زندگی اس زمین پر ایک اعلیٰ زندگی ہے اور آسمان پر کبھی ختم نہ ہونے والی زندگی ہے۔

یسوع نے فرمایا، ''دروازہ میں ہوں ۔ اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائیگا''۔ انہوں نے یہ نہیں کہا کہ وہ بہت سے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہیں بلکہ یہ کہ صرف اور صرف وہی دروازہ ہیں۔ بعض لوگ انبیاء، مقدسین، مریم یا کلیسیا کی رکنیت اختیار

کر کے خدا تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔لیکن یسوع نجات کا واحد راستہ اور واحد دروازہ ہیں۔

یسوع نے کہا کہ لازم ہے کہ آدمی اندر داخل ہو۔جس طرح دروازہ بھیڑوں کے لئے کھلا رہتا ہے اسی طرح یسوع ہر شخص کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ انکے پاس آئیں اور ہمیشہ کی زندگی پائیں۔لیکن خدا کسی کو زبردستی یسوع کے پاس نہیں لاتا کہ وہ انکی بھیڑ بنیں۔ لازم ہے کہ ہر شخص اپنے لئے خود فیصلہ کرے۔اگر کوئی شخص یسوع کے بھیڑ خانہ میں آتا ہے تو وہ نجات پائیگا۔اگر وہ داخل نہیں ہوتا تو وہ نجات نہیں پائیگا۔یہ بہت سادہ سی بات ہے۔

یسوع نے فرمایا کہ وہ اپنی بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتے ہیں۔وہ اپنی مرضی سے ایسا کرتے ہیں کیونکہ کوئی ان سے انکی زندگی چھین نہیں سکتا۔اس وقت بعض لوگ انہیں قتل کرنے کی کوشش میں تھے۔ایسا دن آئیگا جب وہ مصلوب کئے جائیں گے۔انہیں صلیب پر کیلوں سے جڑ دیا جائیگا اور وہاں وہ اپنی جان دیں گے۔

اپنی موت کے وقت پر وہ اپنے دشمنوں کے حوالے کئے جائیں گے کہ وہ انہیں قتل کریں۔لیکن وہ جانتے تھے کہ موت انکے لئے انجام نہیں ہے۔یسوع نے فرمایا ''میں اپنی جان دیتا ہوں تا کہ اسے پھر لے لوں''۔یسوع دوبارہ زندہ ہونگے اور موت پر اپنی قدرت کو ثابت کریں گے۔انکا مردوں میں سے جی اٹھنا یہ ثابت کریگا کہ وہ درحقیقت ابن خدا ہیں۔

ایک مرتبہ پھر بعض لوگ انکی ان باتوں پر غضبناک ہوئے لیکن بعض ایمان لائے۔ جو ایمان نہیں لائے وہ انکی بھیڑوں میں سے نہیں تھے کیونکہ انکی بھیڑیں انکی آواز سنتی ہیں۔

مشق

2 نجات کے کتنے دروازے موجود ہیں؟

الف: کئی دروازے ہیں کیونکہ کئی مذاہب ہیں جو ہمیں نجات دے سکتے ہیں۔

ب: کم از کم چار: مریم۔ مقدسین۔ انبیا اور کلیسا

ج: صرف ایک دروازہ ہے اور یہ دروازہ یسوع المسیح ہیں۔

3 نجات پانے کے لئے آپ کیا کرتے ہیں؟

الف: آپکو نجات پانے کے لئے داخل ہونے کی ضرورت ہے۔

ب: آپکو اس وقت تک انتظار کرنے کی ضرورت ہے جب تک کوئی دروازہ نہ کھولے۔

ج: آپکو کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

4 یسوع نے کیا کہا کہ وہ کس طرح بھیڑوں کے لئے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں۔

الف: وہ انہیں ہری ہری چراگاہوں میں لے جائیں گے۔

ب: وہ اپنی بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتے ہیں۔

ج: وہ انہیں پانی کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔

یہودی یسوع کورد کرتے ہیں

مقصد نمبر۳ بیان کرنا کہ جو یسوع کے پاس آتے ہیں ان سے کیا تقاضا کیا جاتا ہے اور انکے مال اسباب کے حوالے سے اسکے کیا معنی ہیں۔

یوحنا ۱۰:۲۲-۴۲ پڑھیں۔

بعض لوگ یسوع کو اسلئے قتل کرنا چاہتے تھے کیونکہ انہوں نے کہا تھا وہ ابن خدا ہیں (آیت ۳۶) اور وہ اپنے شاگردوں کو ہمیشہ کی زندگی دیتے ہیں (آیت ۲۸)۔ بعض لوگوں نے انہیں اپنا اچھا چرواہا قبول کیا اور انکی پیروی کی ۔ لازم ہے کہ آپ بھی اس بات کا انتخاب کریں کہ آپ یسوع کی پیروی کریں گے یا کھوئی ہوئی بھیڑ کی مانند اپنے راستے پر چلیں گے۔

مشق

5 جب یسوع نے اپنے آپ کو اچھے چرواہے کے طور پر پیش کیا تو لوگوں نے انہیں کس طرح قبول کیا؟

الف: بعض لوگ انہیں قتل کرنا چاہتے تھے۔اور بعض نے انکی پیروی کی۔

ب: ان سب نے انہیں رد کیا۔

ج: وہ سب ان پر ایمان لے آئے۔

6 اپنے جوابات سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

7 اب جبکہ آپ پہلے دس اسباق مکمل کر چکیں ہیں آپ سٹوڈنٹ رپورٹ کا پہلا حصہ مکمل کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اسباق ۱۔۱۰ کی دہرائی کریں اور جوابی صفحہ مکمل کرنے کے لئے سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات کی پیروی کریں۔ اسکے بعد اپنا جوابی صفحہ سٹوڈنٹ رپورٹ کے آخری صفحہ پر دیئے گئے پتہ پر ارسال کر دیں۔

سوالات کے جوابات

1 ج: وہ ان لوگوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں جو انکے ہیں جس طرح ایک اچھا چرواہا اپنی بھیڑوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

4 ب: وہ اپنی بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتے ہیں۔

2 ج: صرف ایک دروازہ ہے اور یہ دروازہ یسوع المسیح ہیں۔

5 الف: بعض لوگ انہیں قتل کرنا چاہتے تھے۔ اور بعض نے انکی پیروی کی۔

3 الف: آپکو نجات پانے کے لئے داخل ہونے کی ضرورت ہے۔